© rasailojaraid.com

(سابق والئی سوات) کے اتالیق مقرر ہوئے اور کافی عرصہ سوات میں بھی گزارا۔

آپ نے ۱۶ نومبر ۱۹۴۶ء کو وفات پائی اور مقبرہ خاؤ بابا میں جد بزرگوار مولانا سید اخوند محمد یونس گیلانی المعروف نور محمد پشاوری) کے قرب وجوار میں آسودہ خاک ہیں "خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را"

طورو کے معروف شاعر تاج ملوک خان دلسوز (موحوم) نے علامہ محمد عبدالجمیل صاحب کی وفات پر درد بھرا مرثیہ (پشتو میں) کہا تھا۔ آخری مصرع سے مادہ تاریخ بھی نکلتا ہے۔

طالبان ئی تاریخ غواڑی لہ دلسوزہ

ربہ لارل طالبانو غمخوار ھائے ھائے

۱۹۴۶ھ

بقیہ صفحہ نمبر ۲۹ سے بارے میں کوئی ایسا رویہ اختیار نہ کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شوہر کے مال کو بے جا خرچ نہ کرے۔ خاوند کی ناشکری کے بارے میں ایک اور جگہ آتا ہے کہ حضرت اسما بنت یزیدؓ فرماتی ہیں کہ میں اپنی ہم عمر لڑکیوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی کہ حضور ﷺ ہمارے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے ہمیں سلام کیا اور فرمایا کہ "تم اچھا سلوک کرنے والے شوہر کی ناشکری سے بچو"۔ اس حدیث میں عورتوں کو ناشکری کرنے سے بچنے کیلئے تعلیم دی گئی۔ ناشکری کی بیماری عام خواتین میں ملتی ہے۔ کیونکہ اکثر عورتیں جہنم میں خاوند کی نافرمان اور ناشکری کرنے والی جائے گی۔ .... (جاری ہے)

ایک نادر موقع

الحق کا 36 سالہ نادر ونایاب علمی خزانہ فوری حاصل کیجئے

دارالعلوم حقانیہ کے زیر اہتمام ماہنامہ "الحق" اکتوبر 1965ء کو جاری ہوا تھا۔ برصغیر پاک وہند کے چوٹی کے اہل قلم حضرات نے اپنی گرانقدر تحریرات اور قیمتی مقالات کیلئے ماہنامہ "الحق" کا انتخاب کیا۔ الحق نے 36 سالہ زندگی میں علم وتحقیق کے ہر میدان میں گرانقدر خدمات انجام دیئے۔ ادارہ کے شعبہ رسائل و جرائد میں ماہنامہ "الحق" کے قدیم شمارے محدود تعداد میں موجود ہیں۔ اہل علم حضرات کی ضرورت اور تقاضوں کے پیش نظر ادارہ نے اس علمی خزانہ کو دو چند اور سہ چند قیمت پر دینے کے بجائے نصف قیمت پر مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

فوری رابطہ فرما کر اس بیش بہا خزانہ کو حاصل کیجئے۔ شعبہ رسائل و جرائد جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ

© rasailojaraid.com